فیصلہ

پندرہواں سالانہ فقہی سیمینار شرعی کونسل آف انڈیا، بریلی شریف

بابت: ورچوئل کرنسی (Virtual Currency) کی شرعی حیثیت اور ان کی خرید و فروخت کا حکم

منعقدہ: ۱۸، ۱۹؍رجب المرجب ۱۴۳۹ھ مطابق ۶، ۷؍اپریل ۲۰۱۸ء (نشست اول و دوم)

بمقام: علامہ حسن رضا کانفرنس ہال، مرکز الدراسات الاسلامیہ جامعۃ الرضا، بریلی شریف

....

سوال (۱) بٹ کوائن Bitcoin، وَن کوائن Onecoin اور اس طرح کی دوسری ورچوئل کرنسیاں مال ہیں یا نہیں؟ انہیں ثمن اصطلاحی قرار دیا جا سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب: ورچوئل کرنسی کے متعلق جتنی معلومات حاصل ہوئیں ان کی روشنی میں بحث و تحقیق کے بعد باتفاق رائے یہ طے ہوا کہ ورچوئل کرنسی مادی نہیں اور اس کا کوئی وجود خارجی نہیں تو شرعاً وہ مال نہیں ہے کہ مال کا از قبیل اعیان ہونا ضروری ہے۔ ردالمحتار میں ہے: ”والمراد بالمال ما یمیل الیہ الطبع ویمکن ادخارہ لوقت الحاجۃ۔اھ“ [ج ۷، ص ۱۰]۔ ”فالمال عین یمکن احرازھا وامساکھا“ [ج ۶، ص ۳۹۳]۔ اور جب وہ کرنسی مال نہیں تو وہ ثمن اصطلاحی بھی نہیں ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

سوال (۲) جب خارج میں یہ موجود نہیں، حساً اس پر قبضہ ممکن نہیں اور مقدور التسلیم بھی نہیں تو ان کی خرید و فروخت کا کیا حکم ہے؟

الجواب: بیع کے لئے مبیع کا مال ہونا ضروری ہے۔ ہدایہ اور بحر الرائق میں ہے: ”البیع مبادلۃ المال بالمال بالتراضی“ [ج ۵، ص ۲۵۶] اور جب مذکورہ کرنسی مال نہیں ہے تو اس کی خرید و فروخت بھی جائز نہیں ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

سوال (۳) اگر کوئی شخص یورو اور ڈالر کے ذریعہ بٹ کوائن یا وَن کوائن یا دوسری ورچوئل کرنسی کو آن لائن خریدے اور وہ ورچوئل کرنسی اس کے برقی اکاؤنٹ میں اس طور پر محفوظ ہو جائے کہ یہ جب چاہے اس میں تصرف کرے تو یہ حکماً قبضہ مانا جا سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب: باتفاق رائے یہ طے ہوا کہ ورچوئل کرنسی کا مادی طور پر کوئی وجود نہیں ہے لہٰذا اس پر قبضۂ حقیقی یا حکمی کچھ بھی متحقق نہیں ہوگا کہ قبضہ ان اشیاء میں ہوتا ہے جو از قبیل اعیان ہوں۔ احکام القرآن للعلام ابی بکر الجصاص الرازی قدس سرہ میں ہے: ”الدین ھو حق لا یصح فیہ قبض وانما یتاتی القبض فی الاعیان“ [ج ۲، ص ۱۶۱]۔ واللہ تعالیٰ اعلم

سوال (۴) وَن کوائن Onecoin میں منافع حاصل کرنے کا جو پہلا طریقہ مذکور ہے، اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

الجواب: باتفاق رائے یہ طے ہوا کہ وَن کوائن سے منافع حاصل کرنے کا پہلا طریقہ جو سوال نامہ میں تفصیل سے درج ہے ناجائز و گناہ ہے۔ اگر کسی مسلمان نے اس میں اپنا سرمایہ لگا دیا ہے تو جلد تر ہر ممکن کوشش کر کے اپنا سرمایہ واپس لے لے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

سوال (۵) وَن کوائن Onecoin میں منافع حاصل کرنے کے دوسرے طریقے کی تین صورتیں ہیں، ہر ہر صورت کا شرعی حکم کیا ہے؟

الجواب: وَن کوائن میں منافع حاصل کرنے کے دوسرے طریقہ کی جو تین صورتیں ہیں سوال نامہ میں مذکور وہ تمام صورتیں قمار کے حکم میں ہیں اور ناجائز ہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

سوال (۶) تمام ممبران کے کوائنز کو کسی مقررہ تاریخ پر دوگنا کرنے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ جوا ہے، منافع ہے یا کیا ہے؟

الجواب: یہ قمار کے حکم میں ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

Scanned with CamScanner

سوال(۷) اہم سوال یہ ہے کہ اگر کوئی اس کمپنی میں صرف کوائنز حاصل کرنے کے لئے رکنیت حاصل کرلے اور "Networking" کے ذریعہ مزید لوگوں کو رکن نہ بنائے تو کیا شرعاً ایسا کرنا صحیح ہوگا؟

الجواب: ایسا کرنا جائز و صحیح نہیں ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

سوال(۸) اس طرح کی کمپنیوں میں سرمایہ کاری کے جواز کی کوئی صورت نکل سکتی ہے یا نہیں؟ یورپ، امریکہ وغیرہ میں عوام کے ساتھ ساتھ بہت سے علماء بھی بڑی تیزی کے ساتھ اس میں سرمایہ کاری کررہے ہیں تو کیا عرف وتعامل مان کر جواز کی صورت نکل سکتی ہے؟

الجواب: اس طریقے پر نہ عرف ہے اور نہ تعامل تو بربنائے عرف وتعامل جواز کی کوئی صورت بھی نہیں ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

Scanned with CamScanner